دین کے جذبے سے پہلے اسلامیات میں ایم اے کیا اور پھر پی ایچ ڈی کے لئے زیر نظر اعلیٰ تحقیقی مقالہ تیار کیا۔ ان کے کاوش اور عرق ریزی کا تذکرہ ان کے صاحبزادے اور مرتب کتاب جناب آصف اکبر نے ''ڈاکٹر سید عبدالقادر جیلانی مرحوم: عزم وعمل کی داستان'' کے عنوان سے تمہیدی گفتگو میں کیا ہے، جنہوں نے مصنف کی وفات کے بعد ان کی تمنا کو پورا کرتے ہوئے کتاب کی ترتیب اور طباعت واشاعت کی سعی کی ہے اور تمام مراحل کو احسن انداز سے تکمیل تک پہنچایا۔

کتاب کے مطالعے سے اسلام کے بارے میں مغرب کے ذہن اور مستشرقین کی چالوں کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔ اس سے مسلم اہل علم کو تحریک ہوتی ہے کہ سنجیدگی سے مغرب کے اشکالات کا جائزہ لیا جائے اور الزامات کا دلیل سے رد کیا جائے۔ شاید اس طرح کم از کم معصوم اہل مغرب کو اپیل کی جا سکے اور تعصب وعنا اور ضد سے خالی اذہان کے شبہات کو رفع کیا جا سکے۔ بلاشبہ زیر نظر کتاب اس سلسلے کی عمدہ کاوش ہے۔ اکا دکا فنی کمزوریوں کی اس کے محاسن اور خوبیوں کے آگے کوئی وقعت نہیں۔ مرتب کتاب نے بھی عمدگی، سلیقے اور نفاست سے خود کتاب کی مشینی کتابت کی اور عمدہ طباعت، اعلیٰ کاغذ اور خوب صورت رنگین ٹائٹل اور جلد سے اس کے ظاہری حسن کو دو چند کر دیا، جس پر وہ بجا طور پر ہدیۂ تبریک کے لائق ہیں۔

نام کتاب: تعلیمات نبوی ﷺ اور آج کے زندہ مسائل

مؤلف: سید عزیز الرحمٰن

صفحات: ۴۰۰

قیمت: ۲۴۰

ناشر: القلم: فرحان ٹیرس، ناظم آباد نمبر ۲، کراچی۔ فون: 0300-2257355

ملنے کا پتہ: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی

تبصرہ نگار: پروفیسر ڈاکٹر نثار احمد

زیر نظر کتاب، اس کے مؤلف جناب عزیز الرحمٰن صاحب کے ان مطبوعہ ایوارڈ یافتہ سات مقالات کا مجموعہ ہے جنہیں موصوف نے (۱۹۹۶ء تا ۲۰۰۴ء) وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان کے زیر اہتمام منعقدہ سالانہ قومی سیرت کانفرنسوں میں پیش کیا۔ چونکہ وزارت کی طرف سے سالانہ قومی کانفرنسوں کے مرکزی موضوع کا انتخاب وقت، حالات اور مسلم امہ کو درپیش مسائل کے حوالے سے کیا جاتا ہے، تاکہ تحقیقی موضوع کی مناسبت سے حضور اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ سے مستفید ہو کر قوم کی رہنمائی فرمائیں۔ اس

لئے زیرِ تبصرہ کتاب کا عنوان ''تعلیمات نبوی ﷺ اور آج کے زندہ مسائل'' سیرت کانفرنسوں کے مقاصد سے مربوط وہم آہنگ ہے اور اس کا مواد موضوعات کا سیر حاصل مطالعہ پیش کرتا ہے۔

کتاب میں سات مقالات ہیں، جو اگرچہ وزارت کی مطبوعہ روداد وں میں اور متفرق طور پر الگ بھی شائع ہو چکے ہیں تاہم اب افادۂ عام کی خاطر انہیں یکجا کتابی شکل میں جناب مولانا حافظ محمد ابراہیم فیضی کی تحریک پر شائع کیا گیا ہے۔ ان مقالات کے موضوعات بالترتیب یہ ہیں: ۱۔ تعمیر شخصیت و فلاح انسانیت اطاعت رسول اور سیرت طیبہ کی روشنی میں، ۲۔ استحکام پاکستان کے لئے بہترین رہنمائی سیرت طیبہ سے حاصل ہوسکتی ہے، ۳۔ عدم برداشت کا قومی اور بین الاقوامی رجحان اور تعلیمات نبوی ﷺ ۴۔ بے لاگ احتساب سیرت طیبہ کی روشنی میں، ۵۔ پاکستان کے لئے مثالی نظام تعلیم کی تشکیل تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں، ۶۔ نئے عالمی نظام کی تشکیل اور امت مسلمہ کی ذمہ داریاں تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں، ۷۔ عصر حاضر میں مذہبی انتہا پسندی کا رجحان اور اس کا خاتمہ تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں۔

کتاب میں شامل تمام مقالات چونکہ سالانہ قومی کانفرنسوں میں ملک بھر کے محققین، علما اور فضلا کے سامنے پیش کئے جا چکے ہیں، ارباب اقتدار سے ایوارڈ اور صاحبان علم وفن سے داد تحسین حاصل کر چکے ہیں، نیز ان کا پیش لفظ محترم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب قبلہ کی دعا سے معمور (ص ۱۷)، محترم ڈاکٹر محمود احمد غازی کے فکر انگیز مقدمے سے مزین (ص ۱۹)، اور برادر بزرگ ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی کے چشم کشا خلاصۂ کتاب اور خیال افروز تبصرے سے آراستہ اور جناب پروفیسر عبدالجبار شاکر صاحب کے تعارف سے مرصع ہیں، اس لئے مقالات کی وقیع حیثیت واہمیت اور علمی حلقوں میں ان کی پذیرائی میں شک نہیں کیا جا سکتا۔ بنابریں یہ کتاب فی الحقیقت مزید تبصرے کی محتاج نہیں۔

کتاب کے مضامین کا جامع خلاصہ برادر معظم ڈاکٹر کشفی نے معنی خیز ترتیب، متنوع، متوازن تشریح اور ندرت فکر کے ساتھ پیش کر کے اس طرح دریا بہ کوزہ کر دیا ہے کہ اگر کسی کو پوری کتاب پڑھنے کی فرصت میسر نہ ہو تو اس کے لئے یہی کشف کفایت کر جائے گا۔ اسی حقیقت کے پیش نظر یہ خیال آتا ہے کہ اگر کتاب ہذا میں مقالات کی موجودہ ترتیب (جو سیرت کانفرنسوں کے انعقاد کی تاریخ وترتیب سے ہم آہنگ، ۸ سال کے عرصے پر محیط ہے) ترک کر کے مضامین کی معنویت اور ان کے مابین ارتباط کی رعایت سے کر دی جاتی (یا آئندہ ایڈیشن میں کر دی جائے) تو کتاب کی نظری وفکری افادیت دو چند ہو

جاتی۔جس کا نمونہ جناب کشفی نے اپنی تحریر (ص۲۴ تا ۲۷) میں پیش کر دیا ہے۔بہر حال موجودہ صورت میں بھی کتاب صورت وسیرت، ظاہر و باطن میں دل پذیر ہے۔

کتاب ہذا اچھی خاصی ضخیم ہے اصل مقالات اور ماقبل متعلقات سمیت ایک کم چار سو صفحات پر مشتمل ہے۔تحریر میں سادگی، شائستگی ہے۔انداز بیان دوستانہ اور معصومانہ ہے، جیسے مخاطب سے گفتگو ہو رہی ہے مگر بہ ایں طور کہ وہ نہ خائف ہے اور نہ فکر مند۔تمام مقالات سیر حاصل بحث کے حامل اور طویل ہیں۔ پہلا مقالہ (ص۳۷) سب سے زیادہ مفصل ۶۵ صفحات پر مشتمل اور چوتھا مقالہ (ص۲۰۵) سب سے مختصر ۳۹ صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔مطالعہ کے دوران یہ بات البتہ کھٹکتی ہے کہ مرکزی جلی عنوانات کے تحت ذیلی عنوانات کی بھرمار ہے۔تقریباً ہر ایک دو پیراگراف کا ایک عنوان الگ ہے جو قاری کے تسلسل وارتکاز ذہنی کو متاثر کرتا ہے۔فہرست (کتاب) میں بھی ان متنوع عنوانات کا اندراج ۱۰ صفحات میں پایا جاتا ہے۔ اصل عنوانات کل سات ہیں لیکن ذیلی عنوانات ۱۹۸ ہیں یعنی ہر مقالہ میں اوسطاً ۲۸، ۲۸ عنوانات سے سابقہ پیش آتا ہے۔امید ہے فاضل مؤلف آئندہ ایڈیشن میں ان معروضات پر غور فرمائیں گے۔

نام مجلّہ: معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی، گرما ۲۰۰۴ء۔خصوصی شمارہ سیرت رسول ﷺ

مدیر اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر عبدالرشید

صفحات: ۲۹۲

ناشر: کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی

تبصرہ نگار: ملک نواز احمد اعوان

برعظیم میں سیرت طیبہ کے موضوع پر مجلّات کی خصوصی اشاعتوں کی روایت کافی قدیم ہے۔اور اس سلسلے میں بعض اشاعتوں نے تو اس قدر شہرت حاصل کی کہ وہ بار بار شائع ہوئیں بلکہ آج تک شائع ہو رہی ہیں۔ یہ مجلّہ بھی سیرت طیبہ کے موضوع پر اردو، عربی اور انگریزی میں مختلف مضامین کا مجموعہ ہے۔

ہمارے ہاں جامعات میں خصوصاً دینی علوم کے شعبہ جات میں تحقیقی کام کا جو معیار اور اس کی جو نوعیت ہے وہ سب کے علم میں ہے۔ایسے میں کسی مجلّے کا کسی بھی طور سیرت طیبہ کے موضوع پر اشاعت کا اہتمام کرنا ایک اچھی روایت ہے۔

اس مجلّے کے اہم مضامین یہ ہیں۔ آبائے رسول ﷺ / پروفیسر علی محسن صدیقی۔ ہجرت کیا